lesson NO 111 Root Words 11 - 20

يَعجل اللہ - عجل - جلدی کرنا۔ وقت سے پہلے کسی چیز کو حاصل کرنا کی جلدی کرنا۔

عَجَلَۃ ← دنیا میں لوگ عجلت کرتے ہیں۔

اجل — موت کیلئے (1) ② دنیا میں زندگی کیلئے جتنی مہلت ملی اس کیلئے بھی۔

فنذر - وذر - چھوڑ دینا۔ وزیر - بوجھ اٹھانا

کشفنا - کشف - ہٹا دینا۔ سے وزیر۔

تنظر - نظر - دیکھنا / انتظار کرنا۔

جادوگر اور نبی کا فرق ←

(4) جادوگر کا بھلا کردار / انبیاء کا کردار برا نا معجزہ

(1) جادوگر کسی استاد سے / نبی معجزہ دکھاتا ہے وہ کسی سے سیکھا نہیں جاتا

(2) جادوگر پیشہ - پیسے کمانے کا / نبی انبیاء ایسا پیشہ نہیں -

(3) جادوگر غلط کام کیلئے / نفرت جدائی ڈالنے / نبی محبت پھیلاتا ہے

مسلمانوں میں سے دور کیا۔

فیملی میں دوریاں پیدا کرتا ہے

6 سال قحط رہا مکہ میں۔

Tafseer lesson No 111 (11-20)

11- اللہ اتنی ہی جلدی کرتا ہے ۔ مطلب رحم کرنے میں کفر کرنے والوں پر
لیکن میں تو صرف قہر میں جلدی نہیں کرتا۔
اس میں لوگوں کے ساتھ ڈیل کا معاملہ ۔
آخرت کا انکار کرنے والا ۔ وہ بطور مذاق یہ بات کرتے کہ اگر
تم سچے ہو تو ہم پر عذاب کیوں نہیں آتے۔

← **نضر بن حارث** ۔ نے کہا تھا یا اللہ اگر یہ بات سچی ہے تو آسمان سے پتھر برسا دے اور کوئی عذاب آسمان سے بھیج دے۔

* اللہ رب العزت سب کچھ کرنے پر قادر ہیں۔

← اللہ تعالیٰ جتنی جلدی دعائیں قبول کرتے ہیں بددعاؤں کو نہیں کرتے۔

* اور اگر اللہ جلدی کرتا تو انکو **مہلت عمل کب کا ختم ہو چکا تھا۔**

← **اہل مکہ کی مسلسل ۔ نافرمانی کی وجہ سے مکہ میں سخت قحط آ گیا۔ اکابرین لوگوں کی گردنیں جھک گئیں** ۔ کھانے کو کچھ نہیں ملتا تھا ۔ بھوک کی شدت کی وجہ سے صرف دھواں نظر آتا ۔ آہ و زاریاں کرتے ۔ بت پرستی میں کمی آگئی تھی ۔ سخت چیزیں چمڑا / ہڈیاں ہی کھانے پر مجبور ہو گئے

* 7 سال قحط

جب قحط سہا ہوا ۔ ابو سفیان آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا آپ قحط کے ختم ہونے کی دعا کریں آپ صلہ رحمی کی بات کرتے ہیں۔ اگر یہ قحط ختم ہو گیا تو ہم آپ پر ایمان لے آئیں گے۔
آپ نے دعا کی بارشیں نازل ہوئیں اور قحط ختم ہو گیا۔

یہ دعائیں انسانوں کی بھلائی / خوشحالی کی تھیں (جلدی قبول ہو گئیں)

پھر زمین زرخیز جب ہو گیا تو وہ لوگ اپنی سرکشی کی طرف مڑ گئے۔

بعض اوقات انسان غصے کی زیادتی کی بنا پر بددعا دے دیتا ہے۔ والدین یا ان خود انکے تباہ ہونے کی بددعا۔ یا ان لعنت بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ دعا جلدی قبول نہیں کرتا۔

← امام قرطبیؒ فرماتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ میں نے اللہ عزوجل سے دعا کی ہے کہ وہ کسی عزیز کی بددعا کسی دوست کی بددعا دوسرے کیلئے جلدی قبول نہ کریں۔
اللہ تعالیٰ ایسی بددعائیں فوراً نافذ نہیں کرتے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت دیتے ہیں۔

(12) اچھی دعا جلدی قبول بری دعا جلدی قبول نہیں ہوتی۔ اللہ ڈھیل دیتا ہے لیکن پھر بھی وہ اپنے سرکشی میں بھٹکتے جا رہے ہیں۔ اور پلٹ نہیں رہے۔

(12) جب مصیبت پہنچی ہے تو سچے دل سے دعا کہ اولاد دے تیری راہ میں لگائیں گے پھر اللہ اپنا رحم کرتا ہے تو پھر بھول جاتا ہے اللہ کو اور شرک کرنے لگتا ہے پھر فضول دھندوں میں نکل جاتا ہے۔

← ہمیں یہ کہنا چاہیے کہ اللہ کی توفیق سے مجھے شفا مل گئی۔ میں فلاں ڈاکٹر کے پاس گئی الحمدللہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے مجھے صحت مل گئی۔

ہونا تو چاہیے کہ اللہ کو مصیبت میں یاد رکھا تو بعد میں بھی یاد رکھیں۔

یہ اسراف ہے کہ آپ آسائش کے وقت اپنے مشکل سے نکلنے والے سچے رب کو بھول جائیں اور وہ وعدے بھی بھول جائیں جو مشکل وقت میں آسائش کے ملنے کی شرط پر پورا کرنے کا وعدہ کیا تھا۔

(13) ظلم - مفہوم وسیع پیمانے پر - ہر گناہ + زیادتی کا کام ظلم ہے۔

ظلم عظیم - شرک ← ہر زمانے میں

القرون - وہ قومیں جو عروج پر تھیں۔ تہذیب، ثقافت، فن، - وہ اپنی قلعوں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

انکی نافرمانی کے نتیجے میں اور وہ بھی تب جب انکے پاس حق آیا تھا۔ پھر بھی ایمان نہ لانا، یقین نہ کرنا۔ شرک کرنا وہ گنہگار ٹھہرائے گئے اور ہلاک ہوئے۔

(14) اہل عرب پہلے تم کو نشین بنایا۔ اب تمہیں دیکھا جائے گا کہ تم کیا کرتے ہو۔ باتیں کرتے ہو یہاں آپ کے لائے بینات پر یقین لے آتے ہیں۔

(15) اہل عرب کہتے تھے کہ جو آپ پیش کرتے ہیں یہ انہوں نے خود دیکھا ہے اور اللہ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے اگر ایسا ہے تو کچھ تو اس کتاب کو ایسا ہونا چاہیے کہ یہ ہمارے بھلے کیلئے ہو۔

• یعنی کچھ ہماری کچھ تمہاری - compromise کر لو۔

اللہ کی طرف سے

قرآن میں ردوبدل نہ کریں - کوئی بات بلا وجہ مفروض نہ کریں - احکامات نہ چھپائیں۔ غلط بیانیوں اور غلط مفہوم سے پرہیز کریں۔

اور دلیل - سورۃ یونس آیت نمبر 15 کا آخری حصہ

"انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم"

(16) پہلی دلیل

اللہ یہ چاہتا ہے کہ میں تم پر پڑھوں اخبر دوں -
اگر اللہ نہ چاہے تو میں یہ نہیں کر سکتا۔
یہ اللہ کی مشیئت ہے تبھی یہ کر رہا ہوں۔

دوسری دلیل - میں ایک عمر تک تمہارے درمیان رہا ہوں -
نہ میں مصنف ہوں نہ میں خود شمار رہا ہوں - اللہ کے
کہنے پر شا رہا ہوں - **اللہ کی مشیت** نبوت سے ۴۰
سال دیکھو -

نبوت قصدی نہیں ہوتی وہبی ہوتی ہے -

"محنت کر کے مل جائے -" "جو بس اللہ کی طرف عطا کردہ ہے"

ملک حبشہ نجاشی کے دربار میں - اس نے سوال کیے -

اس نے پوچھا تھا کہ کیا اس نے پہلے بھی ایسی کوئی باتیں کی تھیں
کیا نہیں - مطلب آپ نے اپنی طرف سے نہ گھڑ لی ہیں"

* اہل مکہ آپ کو امین / صادق کہتے تھے - * آپ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا تھا

اہل مکہ کو حجر اسود کو نصب کرنے کی ضرورت پیش آئی تو صبح
سب سے پہلے آپ داخل ہوئے مسجد نبوی میں -
یہ تو محمد ہیں یہ تو امانت دار ہیں ہم راضی ہیں گے -

⑮ **حضرت ابراہیمؑ - نے کہا تھا کہ یہ تمہارے بت نہ ہاتھ رکھتے نہ پاؤں تو کیسے تم انکو شریک ٹھہراتے ہو -**

بنیادی دلیل کہ تم یہ بات کرتے ہو کہ ہماری ان بتوں کی عبادت
کرنے کے پیچھے یہ وجوہات ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی
بنیں گے -

تم اللہ کو ایسی بات بتا رہے ہو جو کہ پورے آسمان / زمین
میں نہیں ہے یعنی خود سے مفروضہ ہے جیسے -

" سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين "

← آیت کے آخری حصے میں شرک سے نفی کی جا رہی ہے -

⑯ شروع میں تمام لوگ ایک ہی امت تھی - کافی عرصے تک
امت واحدہ ہے پھر سب نے مختلف خدا بنا لیے -
اختلاف ہے کا فیصلہ آخرت میں ہو گا -

CamScanner

دنیا - دار الامن ، دار الامتحان ہے۔

اصل دین - پیغمبروں کا دین ہے۔

(25) اہل مکہ کو دیکھنے والا معجزہ چاہیے تھا۔

ناقہ ، عصا ، ید بیضا

تم لوگ معجزے کا مطالبہ نہ کرو اور آپ کو غیب کی بات کا نہیں پتا پھر تم بھی انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں

(تم ایمان نہیں لاتے) (اور میں بھی اللہ کے حساب کا انتظار کرتا ہوں)

آخرت کا۔

- "دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔"

Result ← تاویل